سوال

نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفل پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کے لئے امامت کا کیا حکم ہے؟ مثلاً ایک آدمی نفل نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور وہ یہ سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ نماز میں شریک ہوگیا کہ یہ فرض پڑھ رہا ہے اور جب اسے معلوم ہوا کہ اس کا خیال درست نہ تھا تو اس نے نماز دوبارہ پڑھی تو کیا اس کی پہلی نماز صحیح ہوگی یا دوسری؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور واقعہ ہے کہ :

كان يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم صلاة لعشاء ثم يرجع فيصلي بقومه تلك الصلاة

(صحیح بخاری ۔ حدیث نمبر700)

وہ نماز عشاء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم کو وہی نماز پڑھاتے تھے ۔''

اس طرح سنن ابی دائود میں روایت ہے کہ :

وصلى النبي صلى الله عليه وسلم بطائفة من اصحابه في الصلاة الخوف ركعتين ثم سلم ثم صلى بالطائفة الاخري ركعتين ثم سلم (سنن ابی دائود)

'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت کو نماز خوف کی دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا ۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری رکعت نفل تھیں تو ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں نماز ادا کرسکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص364

محدث فتویٰ